81772 ـ اگر کوئی دو بار جنبی ہو تو اسے ایک غسل ہی کافی ہے

سوال

اگر مختلف اوقات میں انسان دو بار جنبی ہو اور پہلی بار غسل نہ کرے تو کیا اسے ایک غسل ہی کافی ہو گا یا کہ دو بار غسل کرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر انسان مختلف اوقات میں دو بار یا اس سے زیادہ جنبی ہو جائے تو ایک بار غسل کافی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سب بیویوں کے پاس جاتے اور پھر ایک غسل ہی کیا کرتے تھے.

انس رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی بیویوں کے پاس جایا کرتے تھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (309).

فقہاء کرام کا فیصلہ ہے کہ اگر غسل واجب کرنے والے کئی اسباب جمع ہو جائیں مثلا جماع یا شرمگاہ کا آپس میں ملنا، یا حیض کی وجہ سے جنابت اس میں بالاجماع ایک غسل ہی کافی ہو گا.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر وضوء توڑنے والی اشیاء کئی ایک جمع ہو جائیں یا مختلف ہوں تو بالاجماع ایک ہی وضوء کافی ہے، اور اسی طرح اگر کئی بار جنبی ہو جائے مثلا ایک عورت یا کئی ایک سے جماع کرے، یا پھر ایک بار یا کئی بار احتلام ہو جائے تو بالاجماع ایک ہی بار غسل کرنا کافی ہے، اس کا اجماع نقل کرنے والوں میں ابو محمد ابن حزم رحمہ اللہ تعالی شامل ہیں " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی (1 / 487).

واللہ اعلم .